54

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
ربوہ
روزنامہ
الفضل
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
نون ۷۹

جلد ۲۵/۶۰	یکم شعبان ۱۳۹۱ھ ۲۳ تبوک ۱۳۵۰ ہش ۲۳ ستمبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۱۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

اسلام آباد۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں ہی قیام فرما ہیں۔ اور حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ کی صحت وعافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سلمہ ربہٗ ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو شدید سر درد کے دوروں کی جو تکلیف چل رہی تھی اس میں پہلے کی نسبت افاقہ ہے اور آپ کی طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ بہتر ہے۔ احباب جماعت بالالتزام توجہ کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکرم میاں صاحب موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ۔ مکرم چوہدری صلاح الدین خان صاحب بیرونی ممالک میں ایک عرصہ فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد ۲۰ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز سوموار بذریعہ سرگودھا ایکسپریس واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں احباب جماعت نے ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کیا اور ہار پہنائے

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور آپ کو بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکالت تبشیر)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص کسی سلسلہ میں داخل ہو کر اس کی عظمت اور عزت کا خیال نہیں رکھتا وہ عند اللہ ماخوذ ہوتا ہے

خدا تعالیٰ سے مدد مانگو اور پوری طاقت سے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرو

"بیعت کرنے والا فرزند کے حکم میں ہوتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو امہات المومنین کہا ہے گویا کہ حضورؐ عامۃ المومنین کے باپ ہیں۔ جسمانی باپ زمین پر لانے کا موجب ہوتا ہے اور حیات ظاہری کا باعث۔ مگر روحانی باپ آسمان پر لے جاتا اور اس مرکز اصلی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کو بدنام کرے، طوائف کے ہاں جاوے، اور قمار بازی کرتا پھرے۔ شراب پیوے یا اور ایسے افعال قبیحہ کا مرتکب ہو جو باپ کی بدنامی کا موجب ہوں۔ میں جانتا ہوں کوئی آدمی ایسا نہیں ہو سکتا جو اس فعل کو پسند کرے لیکن جب وہ ناخلف بیٹا ایسا کرتا ہے تو پھر زبان خلق بند نہیں ہو سکتی لوگ اس کے باپ کی طرف نسبت کر کے کہیں گے کہ یہ فلاں شخص کا بیٹا فلاں بد کام کرتا ہے پس وہ ناخلف بیٹا خود ہی باپ کی بدنامی کا موجب ہوتا ہے۔ اسی طرح پر جب کوئی شخص ایک سلسلہ میں داخل ہوتا ہے اور اس سلسلہ کی عظمت اور عزت کا خیال نہیں رکھتا اور اس کے خلاف کرتا ہے تو وہ عند اللہ ماخوذ ہوتا ہے کیونکہ وہ صرف اپنے آپ ہی کو ہلاکت میں نہیں ڈالتا بلکہ دوسروں کے لئے ایک بُرا نمونہ ہو کر ان کو سعادت اور ہدایت کی راہ سے محروم رکھتا ہے۔ پس جہاں تک آپ لوگوں کی طاقت ہے خدا تعالیٰ سے مدد مانگو اور اپنی پوری طاقت اور ہمت سے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ جہاں عاجز آجاؤ وہاں صدق اور یقین سے ہاتھ اٹھاؤ کیونکہ خشوع اور خضوع سے اٹھائے ہوئے ہاتھ جو صدق اور یقین کی تحریک سے اٹھتے ہیں خالی واپس نہیں ہوتے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۶-۱۴۷)

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تیزی سے صحتیاب ہو رہے ہیں

ہسپتال میں روزانہ ہی سینکڑوں افراد آپ کی عیادت کیلئے آتے ہیں

راولپنڈی ۲۲ ستمبر۔ صدر پاکستان کے اقتصادی مشیر محترم جناب ایم ایم احمد جن پر ۱۵ ستمبر کو قاتلانہ حملہ ہوا تھا ابھی کمبائنڈ ملٹری ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ ہسپتال کے ذرائع نے بتایا ہے کہ آپ اب اپنے آپ کو پہلے سے بہت بہتر محسوس فرماتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان ابھی یہ فیصلہ نہیں کر سکے کہ آپ کو کب تک ہسپتال سے فارغ کیا جائے۔ دریں اثناء ابھی تک آپ کی خیریت دریافت کرنے کی غرض سے روزانہ ہی بڑی تعداد میں پیغام موصول ہو رہے ہیں۔ نیز روزانہ ہی سینکڑوں کی تعداد میں افراد آپ کی خیریت دریافت کرنے ہسپتال آتے ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام اور درد والحاح سے دعاؤں میں لگے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر طرح آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۳ تبوک ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابتلاؤں میں کامیابی کا دوسرا وسیلہ

گزشتہ شمارہ میں ہم نے اِس امر پر روشنی ڈالی تھی کہ اللہ تعالیٰ کی قدیم سنّت کے ماتحت الٰہی جماعتوں کے لئے ابتلاؤں میں سے گزرنا ضروری ہوتا ہے۔ یہ ابتلاء بسا اوقات مخالفین کی طرف سے دی جانے والی ایذا رسانیوں، دِل آزاریوں نیز جان و مال اور عزت و آبرو پر حملوں کی شکل میں پیش آتے ہیں اور کبھی آزمائش کی غرض سے آسمانی ابتلاء بھی وارد ہوتے ہیں لیکن اِن ابتلاؤں سے اللہ تعالیٰ کی غرض اپنے نیک اور پیارے بندوں کو مصائب و مشکلات یا دکھوں اور تکالیف میں مبتلا کرنا نہیں ہوتی بلکہ غرض یہ ہوتی ہے کہ دُنیا پر ان کے اخلاق اور دلوں کو مسخر کرنے والے اوصاف ظاہر ہوں۔ چنانچہ جب بھی اللہ تعالیٰ کی مشیتِ خاص کے ماتحت الٰہی جماعتوں کو کوئی ابتلاء پیش آتا ہے وہ بالآخر ان کے لئے غیر معمولی کامیابی ترقی اور غلبہ کا موجب ثابت ہوتا ہے۔

ہم نے یہ بھی بتایا تھا کہ جماعتِ احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اِس آخری زمانہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل اور عظیم الشان مامور کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور اس کے غلبہ کی غرض سے قائم فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کی اِس قدیم سنت کے مطابق ابتلاؤں میں سے گزر کر کامیابیوں سے ہمکنار ہوتی چلی آرہی ہے اور بحمد اللہ تعالیٰ اس کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جارہا ہے جس کے نتیجہ میں غلبۂ اسلام کی راہ اطراف و جوانب عالم میں ہموار ہوتی چلی جارہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِن ابتلاؤں کی پہلے سے خبر دے دی تھی۔ اور ان میں سرخرو ہونے کی راہ بھی بتادی تھی۔ حضورؑ نے بتایا تھا کہ جب ابتلاؤں کے ذریعہ تمہیں ہر طرح سے آزمایا جائے تو تمہارے فتح مند اور غالب آنے کی یہ راہ نہیں ہے کہ تم بھی گالی کے جواب میں گالی دو یا ایذا رسانیوں اور جان و مال اور عزت و آبرو پر حملوں کا جواب ویسی ہی ایذا رسانیوں اور حملوں سے دو۔ بلکہ تمہیں چاہیئے کہ صبر کرو اور کوشش کرو کہ تم متقی بن جاؤ اور اِس طرح خدا تعالیٰ کی پناہ میں اور اس کی امان کے نیچے آجاؤ پھر کسی کی ایذا رسانی اور مخالفت اور جان و مال اور عزت و آبرو پر حملے تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے بلکہ تم پہلے سے بھی زیادہ ترقی کرتے چلے جاؤ گے۔

حضور علیہ السّلام نے تقوےٰ کے بعد فتح مند اور غالب آنے کا دوسرا ذریعہ یا وسیلہ دعا کو قرار دیا ہے۔ تقویٰ اور دعا لازم و ملزم ہیں اس لئے کہ دعا کی قبولیت کے لئے تقوےٰ ایک ضروری شرط ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔ (المائدہ آیت ۲۸) یعنی عبادتیں اور دعائیں اور قربانیاں اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی قبول کرتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے فرمایا:۔

"جہاں تک مجھے خدا تعالیٰ نے دعاؤں کے بارہ میں علم دیا ہے وہ یہ ہے کہ دعا کے قبول ہونے کے لئے تین شرطیں ہیں۔ اوّل:۔ دعا کرنے والا کامل درجہ پر متقی ہو کیونکہ خدا تعالیٰ کا مقبول وہی بندہ ہوتا ہے جس کا شعار تقویٰ ہو اور جس نے تقویٰ کی باریک راہوں کو مضبوط پکڑا ہو اور جو امین متقی اور صادق العہد ہونے کی وجہ سے منظور نظرِ الٰہی ہو اور محبتِ ذاتیہ سے معمور اور پُر ہو۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۶)

تقویٰ اور دعا کا باہمی تعلق بالوضاحت بیان کرنے کے علاوہ حضورؑ نے ابتلاؤں سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے اور اس طرح سرخرو قرار پانے کے ضمن میں تقویٰ کے بعد دعا کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے **مشکل مقام** حل ہو جاتے ہیں اور **دشوار گزار منزلوں** کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے کیونکہ دعا اُس فیض اور قوت کے جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقاصد کو پالیتا ہے۔ دعا بڑی دولت ہے۔ جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اُس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے ارد گرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اُس شخص کی طرح، جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے، سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لحظہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی۔ اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اسکی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۲، ۱۹۳)

نیز حضور علیہ السلام نے مشکلات پر قابو پانے کے ضمن میں دعا کی اہمیت واضح کرتے ہوئے خصوصیت کے ساتھ ابتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

"ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب و غریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۱)

ابتلاؤں کے ضمن میں دعا کی اس بنیادی اہمیت کے پیش نظر حضور علیہ السلام نے دعاؤں سے کبھی اور کسی حال میں بھی غافل نہ ہونے کی پُر زور تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو۔ اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کرتا۔ غفلت کو چھوڑ دو اور تضرع اختیار کرو۔ اکیلے ہو ہو کر خدا تعالیٰ سے دعا کرو کہ خدا تعالیٰ ایمان کو سلامت رکھے۔ اور تم پر وہ راضی اور خوش ہو جائے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۲)

علی الخصوص ابتلاؤں میں دُعاؤں کی اس اہمیت کے پیش نظر اِن ایام میں جبکہ ایذا رسانی کا ایک ایک جگر پاش و دلخراش واقعہ جس نے ہم میں سے ہر فرد کے ہر ذرّۂ وجود کو ہلا کر رکھ دیا ہے منصۂ شہود پر آکر ہمارے لئے دلی اذیت اور کرب کا موجب ہوا ہے اور اِس اذیت اور کرب میں بھی ہم نے اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار کے مسحور کن جلوے دیکھے ہیں۔ ہمارا یہ اوّلین فرض ہے کہ ہم پہلے سے بھی بڑھ کر دعاؤں میں لگ جائیں۔ جماعت کے ہر بڑے اور چھوٹے ہر مرد اور عورت کو چاہیئے کہ ان ایام میں وہ ہمہ تن دعا بن جائے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پنجگانہ نمازوں میں اور راتوں کی خاموش گھڑیوں میں نماز تہجد کے دوران ہر دل کی گہرائیوں سے پورے درد و الحاح کے ساتھ یہ دعا نکل نکل کر آسمان کی طرف بلند ہو رہی ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اُن ابتلاؤں میں جو اس نے ہماری ترقی کی غرض سے ہمارے لئے مقدر کئے ہیں ہمیں ثابت قدم رکھے اور ہمیں دعاؤں سے غفلت کے نتیجہ میں روحانی طور پر اُس کمزور شخص کی طرح نہ کر دے جو بظاہر امن میں ہونے اور محفوظ ہونے کے باوجود نفس اور شیطان کے پنجۂ اسیری میں گرفتار ہونے کے باعث بہ باطن مادہ پرستی کے ایسے جنگل میں بھٹک رہا ہوتا ہے جو نفسانی خواہشات کی شکل میں درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہو بلکہ وہ ہمیں تقویٰ کی راہوں پر گامزن رکھتے ہوئے ایسی مقبول دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے کہ جن کی انقلاب انگیز تاثیر کے نتیجہ میں ہم اُس کے فضل اور اس کی رحمت کو اس رنگ میں جذب کرنے والے بنیں کہ ہم خود اُس کے تعمیر کردہ ایسے قلعہ میں محفوظ ہو جائیں جس کے گرد خود اُسی کے مقرر کردہ مسلح سپاہی ہر وقت پہرہ دیتے ہیں۔ وہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے اور ہم سے راضی ہو جائے اور ہمیشہ راضی رہے۔ آمین برحمتك يا ارحم الراحمين۔

اطفال متوجہ ہوں

سالانہ اجتماع کے موقع پر باہر سے تشریف لانے والے تمام اطفال کو مرکز کی طرف سے ناشتہ اور کھانا پیش کیا جائے گا۔ لیکن ہر طفل اپنی پلیٹ اور گلاس ضرور ساتھ لے کر آئے۔ اس سال مرکز برتن مہیا نہیں کرے گا۔

(منتظم طعام سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) جماعتِ احمدیہ برطانیہ کا آٹھواں جلسہ سالانہ

برطانیہ کے مختلف اطراف سے دو ہزار فرزندانِ احمدیت کی شرکت۔ مستورات کیلئے خصوصی اجلاس علمی نمائش کا اہتمام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید

اور

دوسرے بزرگان کے خصوصی پیغامات

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد لندن

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا آٹھواں سالانہ جلسہ مورخہ ۲۸ اور ۲۹ اگست بروز ہفتہ و اتوار محمود ہال مسجد فضل لندن میں منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے یہ جلسہ حد درجہ کامیابی سے منعقد ہوا اور دو روزہ بھرپور پروگرام کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے انعقاد سے ایک ماہ قبل جلسہ کی تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں۔ محترم جناب چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن نے احباب جماعت سے مشورہ کرنے کے بعد اور ان کے تعاون سے جلسہ کا پروگرام مرتب کیا اور دیگر انتظامات کے لئے مختلف احباب جماعت کو مقرر کیا۔ جلسہ کا پروگرام اخبار احمدیہ کے ذریعہ جملہ احباب جماعت اور دیگر دلچسپی رکھنے والے دوستوں تک پہنچا دیا گیا۔ علاوہ ازیں دو انگریزی اور تین اردو اخبارات میں بھی جلسہ کے انعقاد کا اعلان شائع ہوا۔

جلسہ کے انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے انتظامیہ کمیٹی کے متعدد اجلاس ہوئے۔ ڈیوٹی چارٹ شائع کیا گیا۔ مختلف انتظامات کے سلسلہ میں جملہ ۱۵۸ احباب نے اپنی ڈیوٹی بہت خوش اسلوبی سے ادا کی۔ اس جلسہ میں یہ بات خاص طور پر دیکھنے میں آئی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جلسہ کے تمام جملہ انتظامات ہر لحاظ سے نہایت کامیاب اور خوشکن رہے۔ مختلف شعبہ جات کے انچارج صاحبان اور ان کے جملہ رفقاء کار نے ایک دوسرے سے بڑھ کر محنت اور جانفشانی سے دن رات کام کیا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ بعض کارکنان جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں ساری ساری رات جاگتے رہے۔ مستورات نے بھی جلسہ کے انتظامات میں بھرپور حصہ لیا اور جملہ امور بہت خوش اسلوبی سے سرانجام پائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلسہ کے جملہ کارکنان کو اجر عظیم عطا کرے اور ان کی کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے انہیں مزید خدمت دین کی توفیق دیتا رہے۔ آمین۔

امسال اس جلسہ سالانہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر دو ہزار مردوں، عورتوں اور بچوں نے شرکت کی۔ لندن کے علاوہ گلاسگو، لیڈز، مانچسٹر، ہڈرزفیلڈ، شیفیلڈ، آکسفورڈ، برمنگھم، ہنسلو، جلنگھم، ہائی ویکمب، کرائیڈن، ساؤتھ آل، ایلنگ، والسال، کاونٹری، لیمنگٹن سپا، پریسٹن، بریڈفورڈ اور دیگر بہت سے شہروں سے احباب جماعت جوق در جوق جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ اسی طرح کویت، ٹرینی ڈاڈ، افریقہ، جرمنی اور بعض دیگر ممالک سے آئے ہوئے احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔ علاوہ ازیں متعدد غیر از جماعت اور زیر تبلیغ عیسائی احباب نے بھی جلسہ کی کارروائی سنی۔ اس طرح یہ جلسہ اپنے تربیتی اور تبلیغی مقاصد کے لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔

اس جلسہ سالانہ کے چند نمایاں پہلو یہ تھے کہ امسال جلسہ کے اجلاسوں کی کارروائی زیادہ تر انگریزی میں ہوتی صرف چند تقاریر اردو میں رکھی گئی تھیں۔ اس تبدیلی سے ان احباب اور مستورات کو جلسہ کی تقاریر سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کا موقع ملا جو صرف انگریزی جانتے ہیں۔

دوسرے یہ کہ اس سال پہلی بار جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مستورات کے لئے دو الگ خصوصی اجلاس منعقد ہوئے اس طرح مستورات کو جلسہ کے انتظام اور پروگرام میں حصہ لینے کا زیادہ موقع ملا۔

تیسرے یہ کہ جلسہ کے دوران ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا جس میں کتب، تصاویر اور اخبارات کے تراشے بڑی عمدگی سے سجائے گئے تھے۔

چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقت کی پابندی کا خاص اہتمام کیا گیا۔ جملہ اجلاس عین وقت پر شروع ہوئے اور بالکل صحیح وقت پر ختم ہوئے۔ جلسہ کے دوران چار بار جملہ احباب اور مستورات کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ نمازوں اور آرام کے لئے وقفہ دیا گیا۔ لیکن اس کے باوجود نہ انتظام میں کوئی خرابی ہوئی اور نہ پروگرام میں کوئی تاخیر۔ احباب جماعت نے اس خوبی کو بہت سراہا۔

اس جلسہ سالانہ کو سب سے بڑھ کر یہ امتیاز اور برکت حاصل ہوئی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت جلسہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام سے نوازا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام میں جو بذریعہ تار موصول ہوا فرمایا:۔

"آج اسلام افریقہ میں ایک روحانی معرکہ سر کر رہا ہے یہ بات ہم سے قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے۔ لیپ فارورڈ پروگرام کے ذریعہ عظیم الشان فتوحات حاصل ہوئی ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں حاصل کرنے کے لئے نصرت جہاں فنڈ کے لئے اپنے وعدہ جات جلد پورا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو"

ربوہ سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے بھی جلسہ کے لئے خصوصی پیغام ارسال فرمایا۔ اپنے پیغام میں آپ نے جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد اور کامیابی کی دعا دینے کے بعد فرمایا کہ ہر احمدی کو اپنے عمل کے ذریعہ ایک حقیقی احمدی بننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ نے فرمایا کہ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ ایک طرف ہم سب اسلام اور احمدیت کا مکمل علم حاصل کریں اور اس کے مطابق عمل کریں اور دوسری طرف ہر فرد جماعت پوری ہمت اور خلوص کے ساتھ تبلیغ کے فریضہ کو سرانجام دے۔ آپ نے فرمایا کہ ہر احمدی کو یہ عہد کرنا چاہیئے کہ وہ سال میں کم از کم ایک دوست کو احمدی بنائے گا۔

جلسہ کے موقع پر بعض اور پیغامات بھی موصول ہوئے۔ چنانچہ سوئٹزرلینڈ سے محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد زیورک، ربوہ سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری ایڈیٹر الفرقان اور محترم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق پرائیویٹ سیکرٹری، جرمنی سے مکرم مسعود احمد صاحب ایم اے انچارج مشن فرانکفورٹ، ہالینڈ سے محترم مولانا ابوبکر ایوب صاحب انچارج مشن ہیگ اور کوئٹہ سے محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ کے پیغامات موصول ہوئے۔ یہ سب پیغامات مردوں اور عورتوں کے پہلے مشترکہ اجلاس میں پڑھ کر سنائے گئے۔

جلسہ سالانہ میں کل آٹھ اجلاس منعقد ہوئے۔ ابتدائی دو اجلاس عورتوں کے لئے مخصوص تھے۔ اجلاس وار تفصیل درج ذیل ہے۔

افتتاح

مورخہ ۲۸؍اگست کو ٹھیک ساڑھے نو بجے صبح محمود ہال میں جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آیا۔ سب سے پہلے خاکسار نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعد ازاں محترم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن نے مختصر خطاب میں خوش آمدید کہا اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے جلسہ کے افتتاح کی درخواست کی۔ چنانچہ محترم چوہدری صاحب موصوف نے مختصر دعائیہ خطاب کے ساتھ جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔ بعد ازاں آپ نے اجتماعی دعا کروائی جس میں سب حاضرین شامل ہوئے۔

افتتاح کے بعد سب سے پہلے مستورات کے اجلاس منعقد ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلا اجلاس

کارروائی کا آغاز محترمہ ناصرہ ندیم صاحبہ قائمقام صدر لجنہ اماء اللہ لندن کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو بشریٰ اسلام صاحبہ نے کی۔ بعد ازاں مکرمہ طیبہ کریم صاحبہ نے نظم پڑھی اجلاس کی پہلی تقریر ہماری ڈچ احمدی بہن محترمہ مسز ڈاکٹر عبدالحمید صاحبہ کی تھی۔ آپ نے ISLAM AND CHRISTIANITY (اسلام اور عیسائیت) کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی آپ نے اپنے قبول احمدیت کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام کے عقائد ایسے ہیں جو انسانی ذہن کو اطمینان دینے والے اور قائل کرنے والے ہیں اور یہ خوبی دنیا کے کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی بعد ازاں محترمہ پروین رفیع صاحبہ نے ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں محترمہ سلمیٰ نذیر صاحبہ سیکرٹری لجنہ نے "مسلم خواتین کے شاندار کارنامے" کے موضوع پر اردو میں تقریر کی۔ آپ نے قرون اولیٰ کی مسلمان خواتین اور خاص طور پر ازواج مطہرات اور صحابیات کے کارہائے نمایاں بیان کرتے ہوئے ثابت کیا کہ مسلمان خواتین ہمیشہ ہی خدمتِ دین کے میدان میں پیش پیش رہی ہیں۔ آپ نے احمدی خواتین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اجلاس کی آخری تقریر مکرمہ صادقہ ننگلی صاحبہ کی تھی۔ آپ نے انگریزی میں OUR RESPONSIBILTIES (ہماری ذمہ داریاں) کے موضوع پر تقریر کی اور اس موضوع پر خوش اسلوبی سے اظہار خیال کیا۔ دفتری اعلانات کے بعد اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس کی صدارت ڈچ احمدی خاتون محترمہ مسز ڈاکٹر حمید صاحبہ نے کی۔ سب سے پہلے محترمہ خیر النساء احمد صاحبہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ پھر محترمہ فرحت ملک صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اجلاس کی پہلی تقریر ہماری انگریز احمدی بہن محترمہ سلمیٰ مبارکہ خان صاحبہ نے کی۔ THE ROLE OF AHMADI LADIES IN U.K (برطانیہ میں احمدی خواتین کی ذمہ داریاں) کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے اس بات پر خاص طور پر زور دیا کہ سب احمدی بہنوں کو خاص طور پر انگریزی سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ خود بہتر طور پر احمدیت کی تبلیغ کر سکیں اور ان احمدی ہونے والی خواتین کو بھی دین کی باتیں سکھا سکیں۔ جو صرف انگریزی ہی سمجھتی ہیں۔ اجلاس کی دوسری تقریر ہماری جرمن احمدی بہن محترمہ مسز خدیجہ نذیر صاحبہ (برمنگھم) کی تھی۔ آپ نے HOW I ACCEPTED ISLAM (میں نے اسلام کیونکر قبول کیا؟) کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ میں نے اسلام قبول کرنے سے قبل دیگر مذاہب کا بھی مطالعہ کیا تھا لیکن کسی مذہب سے بھی میرے دل کی تسلی نہ ہو سکی۔ بالآخر جب میں نے اسلام کا مطالعہ شروع کیا تو میرے دل کو غیر معمولی تسلی ہوئی اور میں نے محسوس کیا کہ میں نے سچائی کو پا لیا ہے اس تقریر کے بعد محترمہ آمنہ کریم صاحبہ (لندن) نے انگریزی میں Blessings of Khilafat (برکات خلافت) کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بڑے اختصار کے ساتھ نظام خلافت کی برکات بتاتے ہوئے خلیفۂ وقت کی پوری پوری اطاعت اور نظام خلافت سے وابستگی پر زور دیا۔ بعد ازاں محترمہ ریاض ملک صاحبہ نے ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد محترمہ ذکیہ جبوال صاحبہ نے اردو میں "احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ آپ نے بتایا کہ احمدیت کے آنے کے بعد دنیا کے خیالات۔ عقائد اور عمل میں نمایاں تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں۔ اس تقریر کے بعد محترمہ نوزیہ صاحبہ آف نیروبی نے ایک نعت پڑھی اور سب سے آخر میں محترمہ ناصرہ ندیم صاحبہ قائمقام صدر لجنہ لندن نے اسلامی اخلاق و آداب کے موضوع پر اردو میں تقریر کی۔ آپ نے خاص طور پر اسلامی آداب مجالس اور میل جول اور باہمی تعلقات کے بارہ میں اسلامی تعلیم کے مختلف پہلو تفصیل سے بیان کئے اس تقریر کے بعد ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے مستورات کا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

چندہ تحریک جدید ادا کرنے کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"مجھے یہ بات یاد نہ دلائیں کہ اس وقت مشکلات ہیں یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے تم کو بھی معلوم ہے اور مجھے بھی معلوم ہے لیکن تم جانتے ہو کہ باوجود ان مشکلات کے تم اپنے بیوی بچوں کو خرچ دے رہے ہو تم اپنے گھر کے تمام اخراجات چلا رہے ہو تم تعلیم کے اخراجات چلا رہے ہو اگر تم باوجود ان مشکلات کے اپنے سارے کام کر رہے ہو تو یہ کام بھی کرو۔"

جو دوست ابھی تک کسی مجبوری کے سبب اپنا چندہ ادا نہیں کر سکے انہیں اب ہمت کر کے ادائیگی کر دینی چاہیئے۔ (قائمقام وکیل المال اول)

مجلس خدام الاحمدیہ گوکھووال کا تربیتی اجتماع

چک ۲۷۶ ر۔ب گوکھووال ضلع لائل پور میں مؤرخہ ۲۷ ؍ ۸ ش کو ایک تربیتی اجتماع کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں نگران علاقہ چوہدری نذیر احمد صاحب اور مکرم شیخ محمد اکرم صاحب نے قائد صاحب ضلع کی نمائندگی کرتے ہوئے شمولیت اختیار کی۔ مرکز سے محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بھی اس میں شرکت فرمائی۔

اجتماع کی کارروائی ۴ بجے بعد نماز جمعہ شروع ہوئی۔ صدارت کے فرائض محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب نے سرانجام دیئے۔ تلاوت کے بعد قائد صاحب مقامی مکرم رشید احمد صاحب نے عہد دہروایا اور بعد ازاں "مشعل راہ" سے درس دیا گیا۔ اجلاس میں مکرم نگران صاحب علاقہ اور شیخ محمد اکرم صاحب نے بھی تقاریر فرمائیں۔

آخر میں محترم قاضی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ یہ اجتماع کل اڑھائی گھنٹے جاری رہا اور ۶½ بجے اختتام پذیر ہوا۔ رات کے کھانے کے بعد ایک جلسہ سیرت بھی الگ منعقد ہوا۔

اجتماع میں مجلس مقامی کے علاوہ مجالس گوجرہ۔ کشمیر روڈ چک ۸۸ش، چک ۸۹ رتن۔ چک ۹۴ ج۔ب۔ چک ۲۷۵ ر۔ب کرتار پورہ کے خدام نے بھی شمولیت اختیار کی۔ تقاریر کے دوران بعض غیر از جماعت احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ اجتماع میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ مہمانوں کے قیام اور طعام کا انتظام مجلس مقامی کے ذمہ تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین۔

مرزا نصیر احمد مربی سلسلہ مقیم چک ۲۷۶ ر۔ب گوکھووال ضلع لائلپور

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصدی ادائیگی کرنے والے مخلصین

جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی ہے وہ اپنے وعدوں کی جلد سے جلد سو فیصدی ادائیگی کے لئے فکرمند ہیں۔ صف دوم کے مزید جن مخلصین نے اپنے وعدے سو فیصدی پورے کر دئیے ہیں ان کے اسماء درج ہیں۔

نمبر شمار	نام مخلصین حضرات	رقم
۱۸	مکرم ڈاکٹر محمد جی صاحب D.H.O سرگودھا	۲۰۰۰-۰۰ روپے
۱۹	ر خواجہ محمد امین صاحب ممبر ٹریال امیر ضلع سیالکوٹ۔	۲۰۰۰-۰۰ ر
۲۰	مکرمہ احمدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور۔	۲۰۰۰-۰۰ ر

یہ فہرست دعا اور ریکارڈ کی غرض سے پیش ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

زعماء کرام توجہ فرمائیں

سالانہ اجتماع کے انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی فراہمی اور ترسیل کی طرف غیر معمولی توجہ فرمائی جائے۔ اس چندہ کی سو فیصدی وصولی اجتماع سے قبل ضرور ہو جانی چاہیئے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ ایک روپیہ سالانہ فی رکن شرح صرف ان اراکین کے لئے ہے جو کوئی آمد نہیں رکھتے۔ دوسرے اراکین کو ان کی حیثیت اور استطاعت کو ملحوظ رکھ کر زیادہ سے زیادہ پیش کش کرنے کی تحریک فرمائی جائے۔ جزاکم اللہ۔

قائد مال

زکوٰۃ اموال کی پاکیزگی کی باعث بنتی ہے (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱/۶/۷۱ تا ۳۰/۶/۷۱

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے - آمین -

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے لیکن قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں -

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

— ۲ —

۴۳	محمدی بیگم صاحبہ اہلیہ قاضی عطاء اللہ صاحب	لاہور	۱۰—۰۰ روپے
۴۴	مختیار بیگم صاحبہ	ڈیرہ غازیخان	۱۰—۰۰ روپے
۴۵	اہلیہ چوہدری علم الدین صاحب	اسلام آباد	۷۰—۰۰ روپے
۴۶	بشریٰ بیگم صاحبہ	بھاگا بھٹیاں	۱۰—۰۰ روپے
۴۷	محمد سعید صاحب زرگر پیر محل ضلع لائل پور		۱۰—۰۰ روپے
۴۸	شیخ انوار رسول صاحب	کراچی	۱۱—۰۰ روپے
۴۹	سکینہ بیگم صاحبہ	کراچی	۲۰—۰۰ روپے
۵۰	امۃ العزیز بیگم صاحبہ	کراچی	۷۰—۰۰ روپے
۵۱	شیخ رفیع الدین احمد صاحب	کراچی	۱۱—۸۰ روپے
۵۲	میجر منظور احمد صاحب	کراچی	۱۰—۰۰ روپے
۵۳	محمد صدیق صاحب	کراچی	۱۱—۰۰ روپے
۵۴	ذکیہ خاتون صاحبہ	کراچی	۱۵—۰۰ روپے
۵۵	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ بوگرہ		۱۵—۰۰ روپے
۵۶	" " " " کرتو		۱۴—۰۰ روپے
۵۷	ڈاکٹر احمد دین صاحب کراچی		۱۰۰—۰۰ روپے
۵۸	شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	اوکاڑہ	۳۰—۰۰ روپے
۵۹	ملک محمد اکرم صاحب S.D.O.	اوکاڑہ	۵۰—۰۰ روپے
۶۰	دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ از نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ محمد الدین صاحب		۱۰—۰۰ روپے
۶۱	حافظ محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال بھیکی ضلع شیخوپورہ		۲۰—۰۰ روپے
۶۲	چوہدری نورالدین صاحب جہانگیر ساہیوال		۲۰—۰۰ روپے
۶۳	چوہدری اقبال احمد صاحب جمبر ضلع حیدر آباد		۲۰—۰۰ روپے
۶۴	حافظ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال ۱۵۲ ش ضلع سرگودھا		۲۰—۰۰ روپے
۶۵	امۃ الحئی صاحبہ معرفت شیخ محمد بشیر صاحب آزاد منڈی مریدکے		۲۰—۰۰ روپے
۶۶	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ مالو کے بھگت		۱۳—۰۰ روپے
۶۷	چوہدری محمد علی صاحب چک ۵۶/ج ب ضلع بہاول نگر		۵۰—۰۰ روپے
۶۸	چوہدری غلام حیدر صاحب " "		۸۵—۰۰ روپے
۶۹	چوہدری منور احمد صاحب تربیلا ڈیم کالونی		۱۰—۰۰ روپے
۷۰	سعید احمد گجراتی "		۱۰—۰۰ روپے
۷۱	احباب جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ سیکرٹری صاحب مال		۵۵—۰۰ روپے
۷۲	راج بی بی صاحبہ چک ۵۶/ج ب ضلع بہاول نگر		۱۰—۰۰ روپے
۷۳	نفیسہ بشیر صاحبہ شیخوپورہ		۲۵—۰۰ روپے
۷۴	والدہ صاحبہ نواب مخدوم صاحب رحمٰن پورہ لاہور		۱۰—۰۰ روپے
۷۵	ڈاکٹر ہمایوں اختر صاحبہ نیلہ گنبد لاہور		۲۰—۰۰ روپے
۷۶	اقبال اختر بیگم صاحبہ سمن آباد لاہور		۱۰—۰۰ روپے
۷۷	خالدہ امیت الحئی صاحبہ سمن آباد لاہور		۲۵—۰۰ روپے
۷۸	چوہدری عابد علی صاحب بٹر پرانی انارکلی لاہور		۱۲—۰۰ روپے
۷۹	چوہدری نور محمد صاحب " "		۱۰—۰۰ روپے
۸۰	چوہدری رحمت اللہ صاحب	لاہور چھاؤنی	۱۰—۰۰ روپے
۸۱	مطیع اللہ صاحب " "		۱۰—۰۰ روپے
۸۲	لیڈی ڈاکٹر محمودہ مبشر صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۱۰—۰۰ روپے
۸۳	ملک عبدالجلیل صاحب عشرت سنت نگر لاہور		۱۰—۰۰ روپے
۸۴	چوہدری نصیر احمد صاحب سنت نگر لاہور		۲۵—۰۰ روپے
۸۵	شیخ طاہر احمد صاحب منجانب شیخ اکبر علی صاحب مرحوم سول لائن لاہور		۲۵—۰۰ روپے
۸۶	بیگم محمود صاحب مغل پورہ گنج لاہور		۲۰—۰۰ روپے
۸۷	ملک منور احمد صاحب جاوید مغل پورہ گنج لاہور		۱۰—۰۰ روپے
۸۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ گوجر خان		۲۶—۰۰ روپے
۸۹	ملک خدا بخش صاحب ساہیوال		۳۰—۰۰ روپے
۹۰	اہلیہ صاحبہ شیخ سلیم الدین صاحب دنیاپور		۱۱—۰۰ روپے
۹۱	اہلیہ صاحبہ شیخ منظور احمد صاحب دنیاپور		۱۰—۰۰ روپے
۹۲	احباب جماعت احمدیہ اسلام آباد بذریعہ سیکرٹری صاحب مال		۱۰—۰۰ روپے
۹۳	احباب جماعت احمدیہ بشیر آباد - بذریعہ سیکرٹری صاحب مال		۱۵—۰۰ روپے
۹۴	شیخ غلام احمد صاحب بہاول نگر		۱۲—۰۰ روپے
۹۵	دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ از ناصرہ بیگم صاحبہ		۱۰—۰۰ روپے

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ سابقہ اعلانات معلوم ہو چکا ہو گا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۸-۹-۱۰ اخاء ۱۳۵۰ ہش (اکتوبر ۱۹۷۱ء) ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے - قائدین سے التماس ہے کہ

۱ - تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع دیں

۲ - خدام الاحمدیہ کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

۳ - خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں

مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان اور بذریعہ سرکلر مجالس کو بھجوا دی گئی ہیں -

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فوری ضرورت

تحریک جدید کی کار کے لئے ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے - مرکز میں خدمت کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں امیر جماعت یا صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان میں ارسال فرما دیں -

اپنی درخواست میں عمر - تجربہ وغیرہ بھی درج کریں (وکیل الدیوان تحریک جدید)

ماہنامہ تحریک جدید

ستمبر کا شمارہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے اگر خریداروں میں سے کسی صاحب کو ابھی تک پرچہ نہ ملا ہو تو اطلاع دیں تاکہ دوبارہ پرچہ ارسال کیا جا سکے تاخیر سے اطلاع ملنے پر پرچہ ارسال نہ کیا جا سکے گا۔

پتہ کی تبدیلی کی اطلاع ۲۰ تاریخ تک خط آنے پر آئندہ ماہ کا پرچہ تبدیل شدہ پتہ پر ارسال کیا جا سکے گا۔

طلباء کو یہ رعایت دیئے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ اُن سے ایک روپیہ سالانہ کی شرح سے چندہ لیا جائے - امید ہے کہ تمام طلباء اس رعایت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے

جن احباب کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے وہ بلا تاخیر ادا فرما کر ممنون فرما دیں - (مینیجنگ ایڈیٹر)

درخواست دعا

خاکسار بعارضہ گلا - ناک - کان کی خرابی کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہے نیز میرے دو بچوں کی صحت بھی خراب ہے نیز دیگر پریشانیاں بھی ہیں احباب براہ کرم بیماروں کی صحت یابی اور پریشانیوں کی دوری کے لئے دعا فرما دیں - (ماسٹر عطا محمد احمدی - قصور ضلع لاہور)

۲ - خاکسار کی بچی شدید بیمار ہے اور آج کل میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے - احباب کرام سے کامل صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے -

(میر احمد طاہر ظفر الحق روڈ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ نے ہمیں وہ تلوار دی ہے جو نہ زنگ آلود ہو سکتی ہے اور نہ ٹوٹ سکتی ہے

ہماری تلوار قرآن کریم ہے جس سے ہم ساری دنیا کو فتح کر سکتے ہیں

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورۃ الفرقان کی آیات ۴۹ تا ۵۳ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

ان آیات میں کلام الٰہی سے تشبیہ دینے کے لئے پہلے پانی کا ذکر کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ جس طرح جسمانی پانی کو لوگوں میں پھیلا دیتے ہیں اور مردہ بستیوں کو اس کے ذریعہ زندہ کرتے ہیں اسی طرح ہم نے قرآن کریم کو ان کے سامنے پیش کر دیا ہے مگر اکثر لوگ کفران نعمت کرتے ہیں وہ پانی کی نعمت تو قبول کر لیتے ہیں مگر کلام الٰہی کی نعمت جو اس سے بہت زیادہ بہتر ہے اسے رد کر دیتے ہیں گویا وہ کوڑیوں پر تو جان دیتے ہیں مگر اشرفیاں قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے اور یہ بالکل بچوں والی بات ہے میں ایک دفعہ بمبئی گیا۔ تو وہاں ان دنوں عدالت میں ایک تازہ کیس چل رہا تھا جو اس طرح ہوا کہ کسی جوہری کے ساتھ ہیرے جو کئی لاکھ روپیہ کی مالیت کے تھے کہیں گر گئے اس نے پولیس میں رپورٹ کر دی۔ پولیس نے تحقیقات کرتے ہوئے ایک آدمی کو پکڑ لیا جس سے کچھ ہیرے بھی برآمد ہو گئے۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ اس نے یہ ہیرے کہاں سے لئے تھے تو اس نے بتایا کہ میں بازار میں سے گذر رہا تھا کہ چند لڑکے ان ہیروں سے گولیاں کھیل رہے تھے میں نے انہیں دو چار پیسے دیکر ہیرے لے لئے بعد میں معلوم ہوا کہ اس جوہری نے کسی موقعہ پر اپنی جیب میں سے رومال نکالا تو یہ ہیرے جو ایک پڑیا میں تھے اس کے ساتھ ہی نکل کر زمین پر گر گئے اور بچوں نے یہ سمجھا کہ یہ کھیلنے کی گولیاں ہیں حالانکہ وہ کئی لاکھ روپے کا مال تھا۔ یہی حال لوگوں کا ہے وہ اس پانی کی تو قدر کریں گے جو سڑ جاتا اور تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ناکارہ ہو جاتا ہے مگر جو پانی ان کے اور ان کی آئندہ نسلوں کے کام آنے والا ہے اور جو نہ صرف اس زندگی میں بلکہ اگلے جہان میں بھی کام آتا اور ان کی کایا پلٹ دیتا ہے۔ اس کو رد کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اسکو نہیں لیتے لوگوں کی اسی کیفیت کا اللہ تعالیٰ ان زیر تفسیر آیات میں ذکر کرتا اور فرماتا ہے کہ فَاَبٰۤی اَکۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوۡرًا۔ اکثر لوگ ہماری اس عظیم الشان نعمت کا کفر ہی کرتے ہیں۔ حالانکہ اگر ہم چاہتے تو دنیا کی ہر بستی میں نذیر بھیجدیتے یعنی اگر ہم لوگوں پر جلدی حجت تمام کرنا چاہتے تو بجائے اس کے کہ ایک رسول بھیجتے اور اس کی تعلیم آہستہ آہستہ پھیلتی ہر بستی میں ایک ایک نذیر بھیج دیتے مگر ہم نے ایسا کیوں نہیں کیا اسلئے کہ اگر سب لوگ کفر کرتے تو دنیا کی تمام بستیوں پر یکدم عذاب آجاتا اور سب لوگ ہلاک ہو جاتے مگر اب ایسا نہیں ہوتا بلکہ اب پہلے عرب پر اتمام حجت ہوتی ہے اور اس پر عذاب آتا ہے پھر کچھ اور عرصہ گذرتا ہے تو ایران پر اتمام حجت کے بعد عذاب آجاتا ہے اگر ہر بستی اور ہر گاؤں میں اللہ تعالیٰ کے نبی مبعوث ہوتے تو ہر بستی اور ہر گاؤں پر وہ عذاب نازل ہوتا جو اب براہ راست ایک حصۂ زمین کے مخالفوں پر نازل ہوتا ہے پس فرماتا ہے تو ان کافروں کی باتیں نہ مان بلکہ قرآن کریم کے ذریعہ سب دنیا کے ساتھ جہاد کر جو سب سے بڑا جہاد ہے یعنی تبلیغ کا جہاد ......

خدا نے ہمیں وہ تلوار دی ہے جسے کبھی زنگ نہیں لگ سکتا اور جو کسی لڑائی میں بھی نہیں ٹوٹ سکتی تیرہ سو سال گذر گئے اور دنیا کی سخت سے سخت قوموں نے چاہا کہ اس تلوار کو توڑ دیں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں اور اسے ہمیشہ کے لئے ناکارہ بنا دیں مگر یہ تلوار ان سے نہ ٹوٹ سکی یہ وہ قرآن ہے جو خدا نے ہم کو دیا ہے اور یہ وہ تلوار ہے جس سے ہم دنیا کو فتح کر سکتے ہیں۔ فرماتا ہے جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيرًا تلوار کا جہاد اور نفس کے ساتھ جہاد اور دوسرے اور جہاد سب چھوٹے ہیں صرف قرآن کا جہاد ہی ہے جو سب سے بڑا اور عظیم الشان جہاد ہے یہ وہ تلوار ہے کہ جو شخص اس پر پڑیگا اس کا سر کاٹا جائیگا اور جس پر یہ پڑے گی وہ بھی مارا جائیگا یا اسلام کی غلامی اختیار کر کے زندہ جاوید ہو جائیگا اگر تیرہ سو سال میں بھی ساری دنیا میں اسلام نہیں پھیلا تو اس کی وجہ یہ نہیں کہ یہ تلوار کند تھی بلکہ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ مسلمانوں نے اس تلوار سے کام لینا چھوڑ دیا۔ آج خدا نے پھر احمدیت کو یہ تلوار دیکر کھڑا کیا ہے اور پھر اپنے دین کو دنیا کے تمام ادیان پر غالب کرنیکا ارادہ کیا ہے

(تفسیر کبیر جلد [illegible] صفحہ [illegible])

انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

قیادت عمومی کے پروگرام میں ضلعی و علاقائی سطح پر تربیتی اجتماعات کے انعقاد کا پروگرام بھی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک ۲۵ مقامات پر انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں ابھی یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے اور مندرجہ ذیل چار اضلاع میں انصار اللہ کے اجتماعات کے انعقاد کی منظوری محترم قائمقام صدر صاحب فرما چکے ہیں۔ ان چاروں اضلاع کے انصار کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے اجتماع میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔ انشاء اللہ ان اجتماعات میں مرکزی نمائندگان بھی بھجوائے جائیں گے۔

اجتماع	بمقام	تاریخ انعقاد
۱- ضلع تھرپارکر	محمد آباد اسٹیٹ	۲۴ و ۲۵ تبوک/ستمبر
۲- ضلع گوجرانوالہ	مسجد احمدیہ گوجرانوالہ شہر	۲۶ تبوک/ستمبر
۳- ضلع لاہور	دارالذکر	۲۶ تبوک/ستمبر
۴- ضلع نوابشاہ	رحمان آباد	یکم اخاء/اکتوبر

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت ہے

طبیہ کالج میں طلباء کو طب پڑھانے کے لئے ایک طبیب لیکچرر کی ضرورت ہے جو زبدۃ الحکماء یا B.U.M.S ہو مرکز میں رہ کر خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد ارسال فرما دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ مقامی و اضلاع توجہ فرماویں

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقع پر صنعتی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے نمائش کو ہر جہت سے کامیاب بنانے کے لئے آپ کے بھرپور تعاون کی ضرورت ہے خدام اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی مختلف اشیاء نمائش کے لئے بھجوا سکتے ہیں۔ اول دوم آنے والی مجالس کو انعام بھی دیا جائے گا۔ اپنی مساعی سے مرکز کو ضرور مطلع فرمائیں۔

(منتظم صنعتی نمائش سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء)

دعائے نعم البدل

مکرم منیر احمد صاحب محمود معلم وقف جدید کا لڑکا عزیز ظہیر احمد عمر ایک سال فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور نعم البدل [illegible] (ناظم ارشاد وقف جدید)

[illegible]
۹۹۴۶
(... STATION)

فضل عمر سکول میں مینا بازار

کل مورخہ ۲۳/۹ بروز جمعرات فضل عمر ہائی سکول میں صبح ساڑھے آٹھ بجے مینا بازار لگایا جائیگا۔ تمام بہنیں کثرت سے شامل ہو کر اس کی رونق کو بڑھائیں۔ (ہیڈ مسٹرس فضل عمر ہائی سکول ربوہ)

পাকিস্তান